سوال

(503) یادگار کے لیے تصویر کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی انسان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ عید وغیرہ کے اوقات میں اپنی تصویر بنوا کر اپنے اہل خانہ کو ارسال کر دے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کی بہت سی احادیث سے تصویر کی ممانعت اور مصوروں کے لیے لعنت ثابت ہے اور انہیں مختلف قسم کی وعیدیں بھی سنائی گئی ہیں لہذا کسی بھی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنی تصویر بنائے یا دیگر جاندار چیزوں کی تصویریں بنائے البتہ پاسپورٹ یا شناختی کارڈز وغیرہ کی ضرورت کے لیے تصویر بنائی جا سکتی ہے ۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے احوال کی اصلاح فرمائے اور حکمرانوں کو توفیق بخشے کہ وہ شریعت پر عمل کریں اور مخالف شریعت کاموں سے منع کریں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص386

محدث فتویٰ